Digitized by Khilafat Library Rabwah

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم
فون نمبر ۴۹
رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴
اِنَّ الْفَضْلَ بِيَدِ اللّٰهِ — عَسٰۤى اَنْ يَّبْعَثَكَ رَبُّكَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا
خلیفہ نمبر ۷
ربوہ
روزنامہ
الفضل
یوم چہارشنبہ
ایڈیٹر روشن دین تنویر
The Daily
ALFAZL
RABWAH
قیمت فی پرچہ ۱۲ پیسے
جلد ۵۶/۲۱ | ۲۲ تبلیغ ۱۳۴۶ ہش ۱۲ ذیقعدہ ۱۳۸۶ھ ۲۲ فروری ۱۹۶۷ء | نمبر ۳۸

اخبار احمدیہ

ربوہ ۲۱ فروری۔ سیدنا حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز نخلہ میں ایک ہفتہ قیام فرمانے کے بعد کل مورخہ ۲۰ فروری کو پونے دو بجے بعد دوپہر بذریعہ موٹر کار ربوہ واپس تشریف لے آئے۔ اہل ربوہ نے محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل امیر مقامی کی زیر قیادت لاریوں کے اڈہ سے قصر خلافت تک سڑک کے ساتھ ساتھ قطار در قطار ایستادہ ہو کر حضور ایدہ اللہ کے استقبال میں شریک ہونے کی سعادت حاصل کی۔ حضور کی طبیعت بوجہ حرارت ناساز تھی۔ اس لئے حضور موٹر کار سے باہر تشریف نہیں لائے۔ حضور کی کار آہستہ آہستہ احباب کی قطاروں کے آگے سے گزرتی ہوئی قصر خلافت پہنچی۔ احباب السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ عرض کرتے جاتے تھے اور حضور وعلیکم السلام کہہ کر ہاتھ کے اشارہ سے جواب دیتے جاتے تھے۔ قصر خلافت کے اندر تشریف لے جانے سے قبل حضور نے احاطہ کے اندر موجود چند احباب کو شرف مصافحہ بخشا۔

حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

"دو تین دن سے پھر حرارت ہو جاتی ہے۔ شام کو ٹمپریچر ۱۰۱ ہوتا ہے اور صبح کو ۹۹.۵ پسینہ آنے سے بخار اتر جاتا ہے۔ اور عصا تسکنی کے بعد دوبارہ بخار ہو جاتا ہے۔ پچھلی رات سے پھر پسینہ آ رہا ہے۔"

احباب جماعت توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور ایدہ اللہ کو اپنے فضل سے صحت کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین اللّٰھم آمین

ربوہ ۲۱ فروری۔ محترمہ سیدہ منصورہ بیگم صاحبہ حرم سیدنا حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ کی طبیعت پہلے جیسی ہی ہے۔ ابھی مکمل آرام نہیں آیا۔ احباب جماعت صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے خاص توجہ اور التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

ربوہ ۲۱ فروری۔ پورے ملک کی طرح ربوہ میں بھی بارش کے لئے مسلسل دعائیں ہو رہی تھیں۔ پچھلے دنوں حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی زیر ہدایت یہاں نماز استسقاء بھی ادا کی گئی تھی۔ نیز محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے مورخہ ۱۷ فروری بروز جمعۃ المبارک خطبہ جمعہ میں بھی بارش کے لئے دعا کی پرزور تحریک فرمائی تھی اور نماز جمعہ کے دوران خصوصیت سے دعا کی گئی تھی۔ الحمد للہ خداوند کریم رجوع برحمت ہوا اور ۱۸ فروری کی رات کو اس علاقہ میں اس موسم کی پہلی بارش ہوئی۔ اس کے بعد سے گاہے گاہے ہلکی بارش ہوتی رہی ہے۔ آج صبح بھی مطلع جزوی طور پر ابر آلود ہے۔

ارشادات عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

خدا تعالیٰ کے ساتھ پوشیدہ طور پر ضرور تعلق رکھنا چاہیئے

عقلمند انسان وہی ہے جو اس تعلق کو محفوظ رکھتا ہے

"ہماری جماعت کو یہ بات بہت ہی یاد رکھنی چاہیئے کہ اللہ تعالیٰ کو کسی حالت میں نہ بھلایا جاوے۔ ہر وقت اسی سے مدد مانگتے رہنا چاہیئے اس کے بغیر انسان کچھ چیز نہیں۔ خوب یاد رکھو کہ وہ ایک دم میں فنا کر سکتا ہے۔ طرح طرح کے دکھ اور مصیبتیں موجود ہیں۔ بے خوف اور نڈر ہونے کا مقام نہیں۔ اس دنیا میں بھی جہنم ہو سکتا ہے اور بڑے بڑے مصائب آ سکتے ہیں۔ خوب یاد رکھنا چاہیئے کہ کوئی کسی کی مصیبت میں کام نہیں آ سکتا اور کوئی شریک ہمدردی نہیں کر سکتا جب تک خدا خود دستگیری نہ کرے اور اپنے فضل سے آپ اس مصیبت کو دور نہ کرے۔ اسی واسطے ہر ایک کو چاہیئے کہ خدا تعالیٰ کے ساتھ پوشیدہ علاقہ رکھے۔

جو شخص جرأت کے ساتھ گناہ فسق و فجور اور معصیت میں مبتلا ہوتا ہے وہ خطرناک حالت میں ہوتا ہے۔ خدا تعالیٰ کا عذاب اس کی تاک میں ہوتا ہے۔ اگر بار بار اللہ کریم کا رحم چاہتے ہو تو تقوےٰ اختیار کرو اور وہ سب باتیں جو خدا تعالیٰ کو ناراض کرنے والی ہیں چھوڑ دو جب تک خوفِ الٰہی کی حالت نہ ہو تب تک حقیقی تقوےٰ حاصل نہیں ہو سکتا۔ کوشش کرو کہ متقی بن جاؤ۔ جب وہ لوگ ہلاک ہونے لگتے ہیں جو تقوےٰ اختیار نہیں کرتے تب وہ لوگ بچا لئے جاتے ہیں جو متقی ہوتے ہیں۔ ایسے وقت ان کی نافرمانی انہیں ہلاک کر دیتی ہے اور ان کا تقوےٰ انہیں بچا لیتا ہے۔ انسان اپنی چالاکیوں، شرارتوں اور غداریوں کے ساتھ اگر بچنا چاہے تو ہرگز نہیں بچ سکتا۔ کوئی انسان بھی نہ اپنی جان کی حفاظت کر سکتا ہے نہ مال و اولاد کی حفاظت کر سکتا ہے اور نہ ہی کوئی اور کامیابی حاصل کر سکتا ہے جب تک کہ اللہ تعالیٰ کا فضل نہ ہو۔ خدا تعالیٰ کے ساتھ پوشیدہ طور پر ضرور تعلق رکھنا چاہیئے اور پھر اس تعلق کو محفوظ رکھنا چاہیئے۔ عقلمند انسان وہی ہے جو اس تعلق کو محفوظ رکھتا ہے اور جو اس تعلق کو محفوظ نہیں رکھتا وہ بے وقوف ہے جو اپنی چترائی پر نازاں ہے وہ ہلاک کیا جائے گا اور کبھی بامراد اور کامیاب نہیں ہوگا۔ دیکھو یہ زمین و آسمان اور جو کچھ ان میں نظر آ رہا ہے اتنا بڑا کارخانہ کیا یہ خدا تعالیٰ کے پوشیدہ ہاتھ کے سوائے چل سکتا ہے؟ ہرگز نہیں۔"

(ملفوظات جلد نہم ص ۳۶۹، ۳۷۰)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

خطبہ جمعہ

جلسہ سالانہ کے ایام میں ہم نے اللہ تعالیٰ کے بڑے ہی انوار و برکات کا مشاہدہ کیا

بہت سی روکوں کے باوجود احباب پہلے سے زیادہ تعداد میں تشریف لائے اور انہوں نے بڑی قربانی کا مظاہرہ کیا

ان سب چیزوں کو دیکھ کر دل خدا تعالیٰ کی حمد سے معمور ہے۔ خدا کرے کہ ہم ہمیشہ ہی اس کے شکر گزار بندے بنے رہیں

از حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز

فرمودہ ۱۰ فروری ۱۹۶۷ء

مرتبہ۔ مکرم مولوی محمد صادق صاحب سماٹری انچارج صیغہ زود نویسی

تشہد، تعوذ اور سورۂ فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا:۔

دوست جانتے ہیں کہ جلسہ سالانہ کے بعد مجھے بڑا

شدید انفلوئنزا کا حملہ

ہوا تھا۔ پہلے دو دن اس تکلیف میں باوجود بخار اور شدید نزلہ اور کھانسی کے میں کام کرتا رہا۔ اور کثرت سے ملاقاتیں اس خیال سے کرتا رہا کہ باہر سے دوست تشریف لائے ہوئے ہیں۔ اگر میں نہ ملا تو ان کو بڑی جذباتی تکلیف اٹھانی پڑے گی لیکن دو دن کے بعد جسم نے جواب دے دیا تو مجھے بستر پر لیٹنا پڑا اور اس کے بعد کافی بیماری کی تکلیف رہی۔ گزشتہ جمعہ بھی دل تڑپتا رہا تھا کہ میں خود یہاں آکر حمد کے ان جذبات کا اظہار کرتا جن جذبات نے میرے وجود کو کلیتۂ گھیرا ہوا تھا اللہ تعالیٰ کے فضلوں اور اس کی رحمتوں کو دیکھ کر۔ لیکن بیماری کی وجہ سے میں یہاں نہ آسکا۔ آج بھی گو کافی تکلیف ابھی باقی ہے۔ لیکن بیماری کی شدت ٹوٹ چکی ہے۔ میں نے مناسب سمجھا کہ میں خود آؤں۔ خواہ چند منٹ کے لئے ہی اپنے جذبات کا اظہار اپنے بھائیوں کے سامنے کردوں۔

جیسا کہ میں نے ایک فقرہ گزشتہ جمعہ لکھ کر بھجوا دیا تھا کہ

دل خدا کی حمد سے معمور ہے

اس کی ایک وجہ تو یہ ہے کہ جلسہ سالانہ سے قبل میں نے اپنے بھائیوں اور بہنوں کو اس طرف متوجہ کیا تھا کہ عام طور پر بھی خدا تعالیٰ کے مال کا کوئی پیسہ ضائع نہیں ہونا چاہیئے۔ صرف جان بوجھ کر ہی نہیں بلکہ غفلت اور کوتاہی کے نتیجہ میں بھی جو ضیاع ہوتے ہیں۔ ان سے بھی بچنا چاہیئے۔ لیکن موجودہ حالات میں تو خصوصاً کھانے پینے کی چیزوں کو ضیاع سے بچانا اشد ضروری ہے۔ اور میری طبیعت پر یہ اثر تھا کہ اگر ہم نے اس طرف توجہ نہ کی تو اللہ تعالیٰ ہمارے رزق سے برکت کو واپس لے لے گا۔ جس کا میں نے اپنے خطبہ میں اظہار بھی کیا تھا۔ اور اس کے بعد دعائیں بھی بڑی کی تھیں کہ ہم میں سے کوئی شخص بھی ایسا نہ ہو کہ جو اپنی غفلت یا کوتاہی یا سُستی یا بے پرواہی کے نتیجہ میں ان برکتوں کو ضائع کر بیٹھے جو اللہ تعالیٰ نے ایک احمدی کے رزق میں رکھی ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے بڑا ہی فضل کیا

آپ بھائیوں کے ذریعہ سے خصوصاً اور باہر سے آنے والے دوستوں کے ذریعہ سے عموماً خدا تعالیٰ نے اپنے فضل سے مجھے بے حد اور بے انتہا مسرت پہنچائی۔ جب جلسہ سالانہ کے بعد یہ رپورٹ ملی کہ امسال دوستوں نے خورونوش کو ضیاع سے بچانے کا جو خیال رکھا ہے وہ غیر معمولی ہے اور بڑا نمایاں ہے اس کو دیکھ کر دل خدا کی حمد سے بھر گیا کہ اس کی توفیق کے بغیر نہ کوئی فرد نہ کوئی جماعت نیکی کے کوئی کام کرسکتی ہے۔ نہ نیکی کی راہوں کو اختیار کرسکتی ہے۔

اس کے علاوہ

بعض اور باتیں بھی ہیں

جو اللہ تعالیٰ کے فضل پر ایک نمایاں شہادت پیش کر رہی ہیں۔ مثلاً یہ کہ جلسہ سالانہ رمضان کی وجہ سے اپنی مقررہ تاریخوں پر نہیں ہوا۔ یعنی ان تاریخوں پر جس کی جماعت کو عادت پڑ چکی تھی۔ رمضان کی وجہ سے ہم نے اس سال جلسہ سالانہ کو ان تاریخوں سے بدل کر پیچھے کیا (گزشتہ سال پہلے ہوا تھا) اس سال قریباً ایک ماہ بعد جلسہ ہوا۔ اس کا نتیجہ یہ تھا کہ جلسہ سے معاً پہلے عید کے اخراجات بھی کرنے پڑے۔ کیونکہ عید کی خوشیوں میں ان بچوں کو بھی شامل کرنا پڑتا ہے جو بلوغت کے بعد اس نتیجہ پر پہنچتے ہیں کہ حقیقی خوشی تو اللہ تعالیٰ کی طرف سے آسمان سے نازل ہوتی ہے اور دلوں کو سکینت بخشتی ہے۔ لیکن ایک خوشی کا ماحول ان ناسمجھ بچوں کے لئے پیدا کرنا ضروری ہے تاکہ ان کے دماغ عید کے ساتھ خوشیوں کو ہمیشہ سمجھنے کے عادی ہوجائیں یا عادی رہیں۔ پس عید کی وجہ سے بھی زیادہ خرچ ہوئے۔ دوسرے یہ کہ غذائی قلت کے نتیجہ میں کھانے پینے کی چیزوں پر معمول سے بہت زیادہ خرچ آجکل کرنا پڑ رہا ہے۔

Digitized by Khilafat Library Rabwah

توہزاروں خاندان ایسے ہوں گے کہ جن کے سامنے یہ مسئلہ درپیش تھا کہ وہ کچھ دن یا ہفتے نیم بھوکا رہ کر گزارنے کے لئے تیار رہیں یا جلسہ چھوڑنے کے لئے تیار ہیں۔ کیونکہ جلسہ پر بھی جو دوست باہر سے آتے ہیں ان کا بہرحال کچھ نہ کچھ خرچ ہوتا ہے۔ مجموعی طور پر (جو میں نے اندازہ لگایا ہے کہ) اگر بیس روپے فی کس اوسط رکھی جائے۔ اگرچہ مثلاً کراچی سے آنے والے اور پشاور سے آنے والے دوست اس سے زیادہ خرچ کرتے ہوں گے لیکن اگر اوسط بیس روپے بھی رکھی جائے تو جلسہ پر آنے والے احمدیوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کی آواز پر لبیک کہتے ہوئے۔ خدا تعالےٰ کی رضاء کے حصول کے لئے

کم وبیش دس اور پندرہ لاکھ کے درمیان خرچ

کیا ہے۔ اگر یہ دوست اور بھائی جلسہ پر نہ آتے تو جماعت کے ان خاندانوں کے پاس کم وبیش دس پندرہ لاکھ روپے کی ایسی رقم ہوتی جس سے وہ مہنگائی کے زمانہ میں گندم آٹا چاول وغیرہ چیزیں خرید سکتے تھے۔

توجماعت نے خدا کی خاطر بڑی قربانی پیش کی ہے۔ جیسا کہ اس جماعت کو اللہ تعالےٰ نے ہمیشہ ہی اس بات کی توفیق دی ہے کہ وہ اس قسم کی قربانیاں اس کے حضور پیش کرتی جائے۔ لیکن یہ کوئی معمولی بات نہیں بڑی بات ہے۔ ہزارہا خاندانوں کا یہ فیصلہ کرنا کہ ہمیں نیم بھوکا رہنا منظور لیکن جلسہ سے غیر حاضری منظور نہیں ہے۔

ایک اور روک یہ تھی کہ ان دنوں سکولوں اور کالجز میں چھٹیاں نہیں تھیں اور بہت سے بچے یا نوجوان یا بہت سے ماں باپ بھی اپنے بچوں کی وجہ سے جلسہ میں شمولیت نہیں کر سکتے تھے سوائے خاص کوشش اور غیر معمولی قربانیوں کے۔ وہ جلسہ پر نہ آسکتے تھے۔

پس ان تمام روکوں کے باوجود گزشتہ جلسہ کے موقع پر پرچی کے لحاظ سے بھی اور جو گاڑیوں اور بسوں پر سے مسافر اُترتے اور ان کی گنتی ہوتی ہے (گو سارے مسافروں کی گنتی نہیں ہو سکتی لیکن بہرحال ہر سال ہوتی ہے اس سے ہمیں پتہ چلتا رہتا ہے کہ اس سال آنے والوں کی تعداد میں زیادتی ہوئی ہے یا کمی) ہر دو لحاظ سے چند ہزار کی زیادتی ہوئی۔

اِن سب چیزوں کو دیکھ کر

دل خدا کی حمد سے اتنا معمور ہوا کہ انگریزی میں کہتے ہیں۔ over flow کر گیا۔ یعنی حمد اتنی شدت اختیار کر گئی کہ دِل اور رُوح میں سما نہیں سکتی تھی۔ باہر نکل رہی تھی۔ یہ حمد کے جذبات اور شکر کے خیالات جو ہیں یہ میرے اکیلے کے جذبات نہیں بلکہ میرے ہر بھائی کے جذبات ہیں۔ کہ بحیثیت جماعت اللہ تعالےٰ اس جماعت پر کتنے فضل، کتنے رحم کرنے والا ہے۔ اور ان کو قربانی کے کس قدر بلند مقام پر پہنچنے کی اس نے توفیق دی ہے اور اس معیار کو قائم رکھنے بلکہ بڑھاتے چلے جانے کی توفیق وہ دیتا چلا جاتا ہے۔

پچھلے جمعہ تو میری یہ کیفیت تھی کہ میرے روئیں روئیں سے الحمد للہ ہی نکل رہا تھا اور زبان پر بھی الحمد للہ ہی جاری تھا۔ اور میں چاہتا تھا کہ جماعت کے سامنے بھی یہ باتیں رکھوں تا کہ وہ بھی اپنے رب کے شکر گزار بندے بنیں اور خدا کی حمد کے ترانے گائیں کہ اس نے اپنے فضل کے ساتھ ان کو ان تمام روکوں کے باوجود اس کی رضاء کے حصول کے لئے یہ کام کرنے کی توفیق عطا کی ہے اور اس رنگ میں کہ دُنیا کی نگاہ میں اس کا جواب اور اس کی مثال نہیں۔

پھر خشک سالی کی وجہ سے علاوہ اور تکلیفوں کے نزلہ کھانسی وغیرہ کی تکلیف بھی وبائی صورت میں پھیلی ہوئی ہے وہ بھی دوستوں نے برداشت کی۔ اگرچہ اکثر دوستوں کو ان ایام جلسہ میں اللہ تعالےٰ نے عام طور پر محفوظ رکھا۔ اور وہ جلسہ کے دنوں میں اپنے رب سے توفیق پاتے رہے کہ تقاریر سن لیں۔ اور ان سے فائدہ حاصل کریں اور آئندہ بھی فائدہ کے حصول کی نیت کر کے ان کو یاد رکھیں اور ان باتوں کو دنیا میں جا کر بتائیں۔

جلسہ کے دنوں میں اللہ تعالےٰ کے بڑے ہی انوار نازل ہوتے رہے ہیں۔ بڑی ہی برکات کا نزول ہوا ہے۔ اپنے تو محسوس کرتے ہی ہیں اور اس پر شکر بھی بجالاتے ہیں لیکن دوسروں کے لئے ایسی چیزوں کا پہچاننا اور سمجھنا اور ان کو انوارِ الٰہی اور برکاتِ سماوی یقین کرنا مشکل ہوتا ہے سوائے اس کے کہ اللہ تعالےٰ ان کے لئے بھی اپنی رحمت کے دروازے کھول دے۔

مجھے بڑی خوشی ہوئی

یہ دیکھ کر کہ ہمارے چند غیر مبائع دوست بھی یہاں تشریف لائے تھے اور ان میں سے چند ایک نے تو یہیں بیعت کر لی۔ اور ایک کے مُنہ سے تو نکلا کہ ہم تو کچھ اور ہی سمجھتے تھے لیکن یہاں آکر کچھ اور دیکھا۔ سمجھتے تو وہ یہی تھے نا۔ جو ان کو بتایا جاتا تھا کہ خدا تعالےٰ کا فضل مبائعین کی جماعت کے ساتھ نہیں ہے بلکہ غیر مبائعین کی جماعت کے ساتھ ہے۔ سُنی سُنائی باتوں پر وہ یقین رکھتے تھے لیکن جو آنکھ نے دیکھا اس نے کان کو جھٹلا دیا۔ اور انہوں نے یہ مشاہدہ کیا کہ اللہ تعالےٰ کے ہزار قسم کے فضل اور اس کی رحمتیں اس جماعت پر نازل ہو رہی ہیں اور خصوصاً جلسہ کے ایام میں تو اللہ تعالےٰ دلوں پر تصرف کر کے ایک خاص کیفیت روحانی پیدا کر دیتا ہے۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ ۔ اس سے وہ متاثر ہوئے اور یہیں انہوں نے بیعت کر لی۔

ایک دوست تھے وہ کسی وجہ سے بیعت تو نہیں کر سکے لیکن

ان کا تأثر یہ تھا

کہ وہ ایک دوست سے ۲۸ر جنوری کی صُبح کو کہنے لگے کہ مَیں قسم کھا کے کہہ سکتا ہوں کہ یہ تقریر (جو غیر مبائعین کے متعلق تھی ۲۷ر تاریخ کو) ساری کی ساری الہامی تھی۔ تقریر الہامی تو نہ تھی۔ اگرچہ اس کے خاص فضل کی حامل تھی مگر اس قسم کا اثر اللہ تعالےٰ نے ان کے دماغ پر ڈالا لیکن اس کے باوجود ابھی انہوں نے بیعت کر کے اپنے اس عہدِ بیعت کی جو انہوں نے یا اُن کے بڑوں نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام سے کیا تھا اس کی تجدید نہیں کی۔ اللہ تعالےٰ سے دعا ہے کہ وہ انہیں بھی اور ان کے دوسرے بھائیوں کو بھی توفیق عطا کرے کہ وہ ایک ایک کر کے اس جماعت کے ساتھ آشامل ہوں۔ جس جماعت کے ذریعہ اب اللہ تعالےٰ تمام دنیا میں غلبۂ اسلام کے سامان پیدا کر رہا ہے اور ان فضلوں کے وارث ہوں جو فضل اللہ تعالےٰ اس

Digitized by Khilafat Library Rabwah

جماعت کی حقیر کوششوں کے نتیجہ میں آسمان سے نازل کر رہا ہے۔ اور ان کوششوں کے وہ نتائج نکال رہا ہے کہ کوشش اور نتیجہ کے درمیان کوئی نسبت ہی ہم نہیں دیکھتے۔ یہ بھی نہ بھولیں کہ آپ بازار میں جائیں تو آپ کو آجکل کنٹرول پر بھی روپیہ کا دو سیر یا پونے دو سیر آٹا ملے گا۔ حضرت یوسف علیہ السلام کے بھائیوں کے ساتھ حضرت یوسف علیہ السلام نے یہ سلوک کیا تھا کہ آٹے کا مقررہ کوٹہ بھی ان کو دے دیا تھا اور روپے بھی ان کو واپس دے دیئے تھے۔ تو دیکھنے والا اس بات پر بھی حیران ہوتا ہے۔ حالانکہ یہ چند اوٹ گندم تھی جو عطا کی گئی اور جس کی قیمت بھی واپس کر دی گئی۔ لیکن

یہاں تو یہ حال ہے

کہ اللہ تعالےٰ پہلے قیمت تو ضرور لیتا ہے اور کہتا ہے قربانیاں کرواؤں گا تم سے۔ لیکن اس کے بعد وہ ہمیں تھوڑا سا آٹا یا گندم یا چاول یا گھی یا شکر نہیں دیتا بلکہ دُنیا جہاں کی نعمتیں ہمیں دیتا ہے اور قربانیوں کی شکل میں جو قیمت اُس نے لی ہوتی ہے وہ بھی واپس کر دیتا ہے۔

پس ہمارا رب بڑا ہی پیار کرنے والا ہے۔ اسی وجہ سے اللہ تعالیٰ کی جماعتوں اور الٰہی سلسلوں کا اکثر حصہ ایمان کی پختگی رکھنے والا ہوتا ہے۔ وہ لوگ "عرضاً قریباً" سے پیار نہیں کرتے نہ یہ دیکھتے ہیں "سفراً قاصداً" کہ ایک سیدھا اور سہل سفر اختیار کیا اور منزلِ مقصود تک پہنچ گئے۔ بلکہ وہ محبت رکھتے ہیں شُقَّۃ کے ساتھ۔ اور اس کی راہ میں تکلیف برداشت کرنے کو محبوب سمجھتے ہیں اور اسی میں لذت حاصل کرتے ہیں اور اسی میں وہ اپنی راحت پاتے ہیں۔ پھر اللہ تعالیٰ ان پر اتنا فضل کرتا ہے کہ قربانیوں کی شکل میں جو قیمت انہوں نے دی ہوتی ہے جیسا کہ میں نے ایک مثال کے رنگ میں اسے بیان کیا ہے اس سے کہیں زیادہ سرمایہ بھی واپس کر دیتا ہے۔ جو چیز لینے کی انہوں نے خواہش کی ہوتی ہے اس سے کہیں زیادہ وہ اپنے بندوں کو دے دیتا ہے۔ ایسا معلوم ہوتا ہے کہ

خدا تعالےٰ کی نعمتوں کی موسلا دھار بارش

ہو رہی ہے کہ جس کے قطروں کا گننا انسانی طاقت میں نہیں ہے یہ محض اللہ تعالےٰ کا فضل ہے۔ اور ہم اس کے عاجز بندے ہمیشہ اس کی حمد سے معمور رہتے ہیں اور ہمیشہ ہمارا سر اس کے آستانہ پر جھکا رہتا ہے اس خیال سے کہ وہ کتنا ہم سے پیار کرتا ہے۔ کتنا ہم سے محبت کا سلوک کرتا ہے کتنی نعمتوں سے ہمیں وہ نوازتا ہے۔ کتنی رضاء اور سرور کے سامان اس نے ہمارے لئے مقدر کر رکھے ہیں۔ دُنیا جو چاہے سوچتی رہے۔ جس رنگ میں چاہے ہمیں دُکھ پہنچانے کی کوشش کرتی رہے۔ دُنیا کے سارے دُکھ، دُنیا داروں کی پہنچائی سب تکالیف اس کی رضاء کے ایک سیکنڈ کے سُکھ اور چین اور سکینت کے اوپر قربان۔ ساری عمر کے آرام! یہ عمر ہے کیا؟ عارضی چیز ہے۔ اور جو یہاں دُنیوی آرام اور آسائشیں ہیں وہ بھی عَرَضاً قَرِیْباً ہی ہے۔ کہ فانی ہیں۔ جن کا ثواب کوئی نہیں۔ لیکن اگر ہم خدا تعالےٰ کے لئے انہیں قربان کرنے کے لئے تیار ہوں تو اللہ تعالےٰ ان کے بدلے میں اس دنیا میں بھی اور پھر یہاں سے گزرنے کے بعد ہمیشہ ہمیش کے لئے اپنی رضاء کی جنتوں میں اپنے بندوں کو رکھتا ہے۔ یہ دیکھ کر کون وہ بدبخت دل ہوگا جو اس کے سامنے حمد کے ساتھ نہیں جُھکے گا؟

اللہ تعالےٰ ہی کی توفیق ہے

کہ اس نے ہمیں حمد کرنے والے اور شُکر کرنے والے، اس کی نعمتوں کو پہچاننے والے اور اس کی محبت کا جواب محبت سے دینے والی جماعت کے افراد بنایا ہے۔ وہ ہمیشہ ہی ہمیں اپنے شکر گزار بندے بنائے رکھے۔ آمین ؛

محاسبہ

یہ نظم مکرم ثاقب صاحب زیروی نے جلسہ سالانہ میں ۲۷/۱۲/۶۶ کو حضور ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تقریر شروع ہونے سے پہلے خوش الحانی سے پڑھ کر سُنائی۔ (ادارہ)

نوٹ:- مَیں نے ان اشعار میں — احمدیت کے بلند مقاصد کے عظیم تقاضوں کی روشنی میں اپنے کردار کا جائزہ لیا ہے۔ (ثاقب)

تجھے ظلمتِ شبِ زیست سے جو اُمّیدِ صُبحِ وصال ہے
یہ تری نظر کا فریب ہے۔ یہ فریبِ دل کا کمال ہے

تُو سکوں سمجھ کے جو سو گیا ہوئیں تیرگی کی وہ یُورشیں
کہ ہے رنگِ راستی زرد سا رُخِ صدق پر بھی ملال ہے

ہے خُدا کے دین کی آبرُو تری اِک زمانے سے منتظر
تجھے اپنے وعدوں کی آبرُو کا نہ خواب ہے نہ خیال ہے

عَلَمِ مسیحِ محمّدیؐ کی اُڑان دیکھ نظر اُٹھا
یہ فیوضِ حق کا نشان ہے یہ نقیبِ ماضی و حال ہے

تُو سکوں پہ کیسے مچل گیا؛ تو جمُود سے کیوں بہل گیا
یہ فقط نظر کا زیاں نہیں ہے وقارِ دل کا سوال ہے

یہ سُرورِ ناز و نعَم تو ہے یہ خُمارِ جاہ و حشم تو ہے
اِسے کیسے رنگِ وفا کہوں نہ جلال ہے نہ جمال ہے

وہ گھڑی نہ لائے کبھی خُدا کوئی مُوشگاف یہ کہہ سکے
رُخِ زندگی پہ یہ تیرگی تری غفلتوں کا مآل ہے

کبھی سوچ ثاقبِ حیلہ جُو کوئی زندگی ہے یہ زندگی
نہ عمل میں جذبِ حسینؓ ہے نہ نوا میں سوزِ بلالؓ ہے

(ثاقب زیروی)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

ربوہ میں منعقدہ جلسہ یوم مصلح موعود کی مختصر روداد

۲

مورخہ ۱۸ فروری کو ربوہ میں امیر مقامی محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل کی زیر صدارت وسیع پیمانہ پر جو جلسہ منعقد ہوا تھا اور جس میں علماء سلسلہ نے پیشگوئی مصلح موعود کی عظمت و اہمیت پر روشنی ڈالی تھی۔ اسکی مختصر روداد کی قسط اوّل ۲۰ فروری کے الفضل میں شائع ہوئی تھی۔ بقیہ کارروائی درج ذیل ہے:-

محترم جناب شیخ مبارک احمد صاحب سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن نے اپنی تقریر میں اس امر کو واضح کیا کہ پیشگوئی مصلح موعود کا مقصد اسلام کی حقانیت اور حضرت رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم کی عظمت و جلالت شان کو دنیا پر آشکار کر کے دنیا بھر میں غلبۂ اسلام کی راہ ہموار کرنا تھا آپ نے فرمایا کہ یہ مقصد سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالے عنہ کے وجود باجود کے ذریعہ بڑی آب و تاب سے پورا ہوا اور اب حضور رضؓ کے وصال کے بعد بھی برابر پورا ہوتا چلا جا رہا ہے۔ آپ نے فرمایا ہمارا اوّلین فرض یہ ہے کہ حضور رضی اللہ تعالے عنہ کے رفیع الشان کاموں کے ذکر خیر کو ہی کافی نہ سمجھیں بلکہ حضورؓ کے ذریعہ رونما ہونے والے اسلام کے غلبہ کو نمایاں سے نمایاں اور وسیع سے وسیع اور مستحکم سے مستحکم تر کرنے کے لئے پہلے سے بھی بڑھ کر مالی اور جانی قربانیاں پیش کریں اور پیش کرتے چلے جائیں اور اس طرح اللہ تعالے کے احسانوں پر عملاً شکر گزاری کا حق ادا کرنے میں کوئی کسر اٹھا نہ رکھیں۔ آپ نے فضل عمر فاؤنڈیشن کے قیام میں احباب جماعت کے والہانہ لبیک اور اس سلسلہ میں موصول ہونے والے وعدہ جات اور رقوم کی خوشکن تفصیلات کا ذکر کرنے کے بعد احباب کو فضل عمر فاؤنڈیشن کے چندہ میں اور زیادہ جذبہ و جوش کے ساتھ حصہ لینے اور اس طرح حضورؓ کے ساتھ اپنی محبت و عقیدت اور عشق و وفائیت کا ہمیشہ ہی پہلے سے بڑھ کر ثبوت دیتے اور دیتے چلے جانے کی تحریک فرمائی۔

محترم مولانا قاضی محمد نذیر صاحب لائلپوری نے پیشگوئی مصلح موعود کے الہامی الفاظ پڑھ کر سنائے اور واضح فرمایا کہ حسب پیشگوئی سیدنا حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالے عنہ ہی پیشگوئی مصلح موعود کے اصل اور حقیقی مصداق ہیں اور پیشگوئی کی جملہ علامتیں آپؓ کے وجود باجود میں بڑی شان اور آب و تاب سے پوری ہو کر آپؓ کے مصلح موعود ہونے کو روز روشن کی طرح عیاں کر چکی ہیں۔ آپ نے غیر مبایعین کے اس باطل خیال اور حیلہ سازی کی بھی پرزور تردید فرمائی کہ مصلح موعود چارسو سال بعد یا سولھویں صدی میں ظاہر ہوگا آپ نے پیشگوئی مصلح موعود کے الہامی الفاظ کے فقرہ فقرہ سے غیر مبایعین کے اس انوکھے نظریہ کا سراسر باطل ہونا ثابت فرمایا۔ آپ نے واضح فرمایا کہ غیر مبایعین حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالے عنہ کا انکار کر کے خود حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے انکار کے مرتکب ہو رہے ہیں کیونکہ پیشگوئی مصلح موعود اور اس کا مہتم بالشان ظہور حضور علیہ السلام کے منجانب اللہ ہونے کا زبردست ثبوت ہے۔

دوران جلسہ میں مکرم بشارت اللہ صاحب نے حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے بعض اشعار، نیز مکرم عبدالسلام صاحب اختر ایم اے، مکرم نسیم سیفی صاحب، مکرم شیخ روشن دین صاحب تنویر، اور مکرم قریشی محمد حنیف صاحب قمر سائیکل سیاح نے حضرت المصلح الموعود رضی اللہ تعالے عنہ اور حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ کی شان اقدس میں اپنی نظمیں سنائیں۔

آخر میں صدر جلسہ محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے مختصر خطاب کے دوران غیر مبایعین کے اس باطل خیال کی ایک نئے رنگ میں تردید فرمائی کہ مصلح موعود چار سو سال بعد ظاہر ہوگا۔ آپ نے فرمایا کہ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے تو اللہ تعالے سے خبر پا کر یہ بشارت دی ہے کہ دنیا بھر میں اسلام کا غلبہ من کل الوجوہ تین سو سال کے اندر اندر پایہ تکمیل کو پہنچ جائیگا اس کے باوجود غیر مبایعین کا نظریہ یہ ہے کہ مصلح موعود جس نے حسب پیشگوئی عملاً غلبہ اسلام کی راہ ہموار کرنی ہے چار سو سال بعد ظاہر ہوگا۔ جب اسلام کا غلبہ پایہ تکمیل کو پہنچ جائے گا تو پھر اس کے بعد مصلح موعود ظاہر ہو کر کس غلبہ کی راہ ہموار کرے گا۔ آپ نے فرمایا نہ پیشگوئی کے الہامی الفاظ اس کے متحمل ہیں اور نہ غلبۂ اسلام کی دیگر بشارات سے اس کی تائید ہوتی ہے حقیقت یہ ہے کہ یہ نظریہ سرے سے ہی باطل ہے۔

آخر میں محترم امیر مقامی صاحب نے دعا فرمائی اور یہ بابرکت جلسہ حسب پروگرام گیارہ بجے اختتام پذیر ہوا۔

ایک حدیث نبوی (صلی اللہ علیہ وسلم)

(محترم پروفیسر بشارت الرحمٰن صاحب ایم اے)

عَنْ اَبِیْ اَیُّوْبَ رضی اللہ عنہ اَنَّہٗ قَالَ حِیْنَ حَضَرَتْہُ الْوَفَاۃُ قَدْ کَتَمْتُ عَنْکُمْ شَیْئًا سَمِعْتُ رَسُوْلَ اللّٰہِ صَلَّی اللّٰہُ عَلَیْہِ وَسَلَّمَ یَقُوْلُ لَوْلَا اَنَّکُمْ تُذْنِبُوْنَ لَخَلَقَ اللّٰہُ خَلْقًا یُذْنِبُوْنَ وَیَغْفِرُ لَھُمْ۔

(ترمذی - باب الدعا)

ترجمہ:- حضرت ابی ایوب انصاری رضؓ کے متعلق روایت ہے کہ جب ان کا آخری وقت آیا تو انہوں نے کہا کہ میں نے ایک بات کو جو میں نے رسول اللہ صلے اللہ علیہ وسلم سے سنی تھی تم سے چھپائے رکھا ہے حضور صلی اللہ علیہ وسلم فرماتے تھے کہ اگر ایسا نہ ہوتا کہ تم لوگوں سے (یعنی بنی نوع انسان سے) گناہ سرزد ہوتے ہیں تو اللہ تعالےٰ (تمہاری بجائے) ایسی مخلوق پیدا کرتا جن سے گناہ سرزد ہوں اور پھر وہ ان کی مغفرت کرے۔

تشریح:- اس حدیث سے یہ وسوسہ یا خیال پیدا ہو سکتا ہے کہ شاید اللہ تعالے چاہتا ہے کہ اُس کے بندے گناہ کریں اور وہ ان کے گناہ کرنے کو پسند فرماتا ہے لیکن اگر غور و فکر سے کام لیا جائے تو فوراً اس کا ازالہ ہو جاتا ہے معلوم ہوتا ہے کہ حضرت ابی ایوب انصاری نے اسی وجہ سے پہلے اس حدیث کو چھپائے رکھا کہ کہیں عوام الناس اس سے غلط مفہوم نہ اخذ کریں۔ بعد میں اپنی وفات سے ذرا پہلے ایک امانت نبوی سمجھ کر انہوں نے اسے سنا دیا۔

اس حدیث کا یہ مطلب ہرگز نہیں ہے کہ اللہ تعالے اس بات کو پسند فرماتا ہے کہ اُس کے بندے گناہ کریں۔ اللہ تعالےٰ قرآن کریم میں خود فرماتا ہے کہ لَا یَرْضٰی لِعِبَادِہِ الْکُفْرَ۔ یعنی اللہ تعالےٰ اپنے بندوں کی طرف سے (عملی یا قولی) کفر (یعنی انکار و ناشکری) پسند نہیں کرتا۔ پھر فرماتا ہے اِنَّ اللّٰہَ لَا یَاْمُرُ بِالْفَحْشَآءِ اللہ تعالےٰ بے حیائی اور گناہ کا حکم نہیں دیتا۔ پھر فرماتا ہے کہ اے رسول تو کہہ دے کہ حَرَّمَ رَبِّیَ الْفَوَاحِشَ مَا ظَھَرَ مِنْھَا وَمَا بَطَنَ اور میرے رب نے فواحش کو حرام قرار دیا ہے خواہ وہ ظاہری گناہ ہوں خواہ باطنی۔

پس اس حدیث کا مطلب صرف یہ ہے کہ اللہ تعالےٰ نے انسان کو اپنی حکیمانہ مشیت کے تحت فطرتاً کمزور اور ابتداءً گناہوں کی طرف مائل ہونے والا بنایا ہے جیسا کہ فرماتا ہے کہ خُلِقَ الْاِنْسَانُ ضَعِیْفًا، اَللّٰہُ خَلَقَکُمْ مِنْ ضُعْفٍ، اِنَّ النَّفْسَ لَاَمَّارَۃٌ بِالسُّوْٓءِ اِلَّا مَا رَحِمَ رَبِّیْ۔ ہاں اُس سے یہ چاہا ہے کہ وہ اللہ تعالےٰ کے آستانۂ الوہیت پر گرے اور اسی سے طاقت و توفیق کا طالب ہو۔ اور اللہ تعالےٰ کی مغفرت اور رحم کو جذب کر کے گناہوں سے مجتنب رہے اللہ تعالےٰ کی صفت غفور کا تقاضا تھا کہ کوئی ایسی مخلوق پیدا کی جاتی جو طبعاً کمزوریوں کی طرف مائل ہو اور پھر اللہ تعالےٰ کی مغفرت کی طلبگار ہو اور اسے جذب کر کے ہی ترقی کی منازل طے کرے۔ اس لئے اُس نے انسان کو کمزور حالت میں پیدا کیا تاکہ اس کی صفت غفوریت کا اظہار ہو اور اگر انسان ایسی مخلوق ہوتے جو گناہ کر ہی نہ سکتے۔ ابتداءً و طبعاً گناہ کی طرف مائل ہی نہ ہوتے یعنی فرشتوں کی طرح کی ایک مخلوق ہوتے یا سب کے سب ایسے ہو جاتے کہ بغیر اللہ تعالےٰ کی صفت غفوریت کا فیضان حاصل کرنے کے وہ گناہ نہ کرتے تو اللہ تعالےٰ کی حکیمانہ سکیم باطل ہو جاتی۔

اس حدیث سے استغفار کی حقیقت و اہمیت واضح ہوتی ہے کہ اس کے بغیر کوئی شخص اللہ تعالےٰ کی رحمت کا مورد نہیں ہو سکتا۔

نبی اکرم صلے اللہ علیہ وسلم فرماتے ہیں اِنِّیْ لَاَسْتَغْفِرُ اللّٰہَ رَبِّیْ وَاَتُوْبُ عَلَیْہِ سَبْعِیْنَ مَرَّۃً فرماتے ہیں کہ میں کسی مجلس میں بیٹھا ہوں تو میں اللہ تعالیٰ۔ اپنے ربّ سے ستر بار مغفرت طلب کرتا ہوں۔ اور اس کی طرف جھکتا ہوں۔

حقیقت یہی ہے کہ تمام بنی نوع انسان میں حضور صلے اللہ علیہ وسلم سب سے بڑھ کر مستغفر یعنی مغفرت و بخشش طلب کرنے والے تھے اسی لئے آپ سب سے بڑھ کر معصوم ہیں۔ حضرت مسیح موعود علیہ السلام نے بھی فرمایا ہے کہ درحقیقت معصوم کے معنی مستغفر کے ہی ہیں۔ اللہ تعالےٰ سب کو ہر آن اپنے آستانۂ الوہیت پر جھکا رہنے اور مغفرت طلب کرنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین وبرحمتک یا ارحم الراحمین۔

گم شدہ پین!

مجلس کے دفتر میں مورخہ ۶۷/۲/۱۶ کو گیارہ بجے کے قریب کسی صاحب نے خاکسار سے گولڈن کا پین لیا تھا۔ مگر وہ صاحب غلطی سے پین واپس دینا بھول گئے ہیں۔ جن صاحب کے پاس عاجز کا پین ہو وہ براہ کرم مجھے پہنچا کر ممنون فرمائیں!

(ہدایت اللہ ہادی۔ دارالرحمت غربی ربوہ)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

اللہ تعالےٰ کے فضلوں کو خوش آمدید کہتے ہوئے قدم آگے بڑھاتے چلو

فضل عمر فاؤنڈیشن کیلئے مطالبہ بہت مبارک مطالبہ ہے

از قلم محترم چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب چیئرمین فضل عمر فاؤنڈیشن

"شائد کسی دوست کے دل میں خیال گزرے مطالبے بڑھتے جا رہے ہیں۔ اگر مطالبے بڑھ رہے ہیں تو بہت مبارک ہے۔ یہ اللہ تعالےٰ کی اپنے بندوں پر حسن ظن کی نشانی ہے فالحمد للہ ہم کیا چیز تھے اور اس قابل گردانے گئے۔ اللہ تعالےٰ کے فضلوں اور انعاموں کا شمار نہیں۔ اگر اللہ تعالےٰ کے انعاموں کو جنت کے ساتھ تعبیر کیا جائے تو یوں سمجھ لیا جائے کہ جنت کے سب شمار مراتب ہیں۔ لکن الذین اتقوا ربھم لھم غرف من فوقھا غرف مبنیۃ۔ اور ہر درجے اور ہر منزل کا علیحدہ دروازہ ہے۔ خوش قسمت وہ ہے جسے ہر دروازہ سے پکارا جائے اور ہر دروازہ اس کے لئے کھلا ہو۔ اللہ تعالےٰ کے راستے میں ہر مطالبہ جنت کا دروازہ ہے۔ پھر کون چاہے گا کہ مطالبوں میں کمی آئے۔ ہاں یہ فکر ضرور ہونی چاہیئے کہ ہمیں ہر مطالبے پر لبیک کی توفیق ملتی چلی جائے۔ ذالک فضل اللہ یؤتیہ من یشاء۔ یاد رہے کہ جس فوج کا قدم آگے بڑھتا ہے اسکی ضروریات بڑھتی ہیں۔ اور ان ضروریات کو پورا کرنے کے لئے مطالبات بڑھتے ہیں۔ جو فوج پسپا ہو رہی ہو اسے تو اپنی جانوں کی فکر پڑی ہوئی ہوتی ہے۔ وہ تو جو سامان میسر ہو اسے بھی پھینک کر بھاگنے کے لئے بوجھ ہلکا کرتی ہیں۔ پس اللہ تعالےٰ کے فضلوں کو خوش آمدید کہتے ہوئے قدم بڑھاتے چلو رکو نہیں بلکہ تیز تر چلو۔ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کا ارشاد ہے:

بکوشید اے جواناں تا بدیں قوت شود پیدا
بہار و رونق اندر روضۂ ملت شود پیدا"

(سیکرٹری فضل عمر فاؤنڈیشن)

درخواست ہائے دعا

— • بندہ کے والد میاں روشن دین صاحب چند سال سے بیمار ہیں۔ بزرگان سلسلہ کی خدمت میں دعا کی درخواست ہے۔ خاکسار چوہدری محمد عبداللہ خان حلقہ صدر کراچی

— • میرے پوتے فضل عمر کا ایک نہایت نازک اپریشن آکسفورڈ میں ہوا ہے۔ بچے کی صحت کاملہ و عاجلہ کے لئے درخواست دعا ہے۔ خاکسار کیپٹن ڈاکٹر ریٹائرڈ غلام محمد احمدی چک ۱۱ جھور ضلع شیخوپورہ

— • میں چار پانچ ماہ سے ٹانگوں میں درد کے باعث بیمار ہوں۔ چلنے پھرنے سے تکلیف ہوتی ہے۔ احباب دعا کریں کہ اللہ تعالےٰ میری اس تکلیف کو دور فرما کر کامل شفا عطا کرے۔ خاکسار محمد ابراہیم شاد صدر حلقہ چک جھور ۱۱

— • خاکسار کی والدہ محترمہ اور خاندان کے کئی دوسرے افراد اکثر بیمار رہتے ہیں۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے۔ سلیمہ اختر از لاہور

— • ہماری والدہ محترمہ (ہمشیرہ پروفیسر میاں عطاء الرحمٰن صاحب) ایک حادثہ میں شدید مجروح ہوئی ہیں۔ احباب ان کی کامل صحت یابی کے لئے دعا کریں۔ محمد اقبال محمد افضل بھروی

— • مکرم برادرم مردان خان صاحب آف میرپور خاص کی اہلیہ صاحبہ کی صحت گزشتہ کئی روز سے ناساز چلی آ رہی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے۔ محمد الدین شاہد مربی سلسلہ ضلع تھرپارکر

— • خاکسار کی چھوٹی بچی صدیقہ شاہدہ ایک ہفتہ سے نمونیہ میں مبتلا ہے سانس کی شدید رکاوٹ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ بچی کو شفائے کامل عطا فرمائے۔ خاکسار محمد الدین شاہد مربی سلسلہ مقیم میرپور خاص سندھ

ہر قسم کا اسلامی لٹریچر!

اپنے قومی سرمایہ سے جاری شدہ

الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ گولبازار ربوہ سے

حاصل کریں

(مینجر)

عمارتی لکڑی

ہمارے ہاں عمارتی لکڑی دیار، کیل، پڑتل، چیل کافی تعداد میں موجود ہے ضرورت مند احباب ہمیں خدمت کا موقع دیکر مشکور فرمائیں۔

گلوب ٹمبر کارپوریشن ۲۵ نیو ٹمبر مارکیٹ لاہور فون نمبر ۶۲۶۱۸

رشید اینڈ برادرز سیالکوٹ کے

نئے ماڈل کے چولہے!

بلحاظ اپنی خوبصورتی مضبوطی اور تیل کی بچت اور افراط حرارت دنیا بھر میں بے مثال ہیں۔

اپنے شہر کے ہر بڑے ڈیلر سے طلب کریں

تسلی بخش کام

ہر قسم کی موٹر کاروں اور رکشا وغیرہ کی مرمت کے لئے ہمارے ہاں تشریف لائیں کام تسلی بخش۔ اجرت مناسب۔ سیکنڈ ہینڈ موٹر کاروں اور رکشا کی خرید فروخت کے سلسلے میں بھی ہماری خدمات سے فائدہ اٹھایا جا سکتا ہے۔

ایم ایم آٹو ملتان روڈ لاہور

اکسیر اپھارہ

سے جانوروں کا مہلک اپھارہ بفضلہ تعالےٰ منٹوں میں غائب ہو جاتا ہے یہ دوا گیارہ سال سے اس ضمانت کے ساتھ تقسیم ہو رہی ہے کہ غیر مفید ہونے پر قیمت واپس اسی طرح اکسیر منہ کھر۔ اکسیر گل گھوٹو۔ خناق اور اکسیر کتا رد غیرہ جانوروں کی کامیاب دوائیں ہیں۔ قیمت ہر دوا یکساں فی پیکٹ ایک روپیہ۔ دو درجن یا زیادہ پر ۳۳ فی صدی کمیشن دو درجن یا زیادہ پر خرچ ڈاک ڈیڑھ روپیہ بذمہ کمپنی۔

ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ کمپنی متصل ڈاکخانہ ربوہ

ولادت

مکرم جناب عبدالحمید صاحب امیر زعیم نظام جان اینڈ سنز کو اللہ تعالےٰ نے تیسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود کا نام بشیر الدین محمود رکھا گیا ہے احباب کرام و بزرگان سلسلہ دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ نومولود کو عمر دراز عطا فرمائے اور نیک اور خادم دین بنائے۔

(مینجر الفضل)

Digitized by Khilafat Library Rabwah

قرآن مجید

اردو ترجمہ کے ساتھ۔ انگریزی ترجمہ کے ساتھ گجراتی ترجمہ کے ساتھ سندھی ترجمہ کے ساتھ اور ڈچ ترجمہ کے ساتھ نیز بلا ترجمہ
سینکڑوں سائز اور سینکڑوں ڈیزائن
ہدیے دو روپیہ سے لے کر پانچ سو روپیہ تک
مکمل تفصیلات معلوم کرنے کے لئے
کتاب خیر و برکت مفت طلب فرمایئے
تاج کمپنی لمیٹڈ پوسٹ بکس ۵۳۰ کراچی

احباب سے گزارش

ہم نے نواں کوٹ ملتان روڈ
پر دوائیاں بنانے کا کارخانہ
شروع کیا ہے۔ احباب کرام
سے تعاون۔ ہمدردی اور
دعا کی درخواست ہے
برٹش فارمیسوٹیکل کارپوریشن
۱۶/۳ نواں کوٹ ملتان روڈ لاہور

نور کا جل لاہور میں!

لاہور میں نور کا جل کے سٹاکسٹ
شفا میڈیکو چوک میو ہسپتال لاہور،
ہیں۔ دوست وہاں سے خرید
فرماویں،
قیمت فی شیشی سوا روپیہ،
تیار کردہ
خورشید یونانی دواخانہ رجسٹرڈ
گولبازار ربوہ

درخواستِ دعا!

خدا تعالیٰ کے فضل میرا بیٹا عبدالرشید انگلینڈ سے سات سال کے بعد آرکیٹیکچر (فن تعمیرات) کی تعلیم مکمل کر کے واپس آیا ہے عزیز پاکستان آکر انجینئرنگ یونیورسٹی مغل پورہ میں پروفیسر لگ گیا ہے احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ عزیز کا پاکستان میں آنا بابرکت فرمائے اور صحت والی لمبی عمر عطا فرمائے اور اپنے انعامِ فضلوں سے نوازے۔ (حاجی غلام محمد انجینئرنگ یونیورسٹی کیمپس مغل پورہ لاہور کوٹھی نمبر ۲۲۔

اعلاناتِ نکاح

۱۔ برادرم عزیزم مہر ظفر اقبال احمد ابن محترم مہر محمد الدین صاحب آف وزیر آباد کے نکاح کا اعلان صاحبزادہ مرزا رفیع احمد صاحب نے مورخہ ۲۷ر جنوری ۱۹۶۷ء کو بعد نماز مغرب مسجد دار الرحمت غربی میں فرمایا۔

عزیز مذکور کا نکاح عزیزہ اختر روبی بنت خواجہ محمد اقبال صاحب، آف لاہور کے ساتھ بعوض مبلغ دو ہزار روپیہ حق مہر ہوا ہے۔

احباب دعا فرمادیں کہ اللہ تعالیٰ یہ رشتہ جانبین کے لئے ہر لحاظ سے مثمر حسنات اور مبارک کرے۔ (خاکسار نور الحق انور۔ ربوہ)

۲۔ میرے بیٹے منیر احمد لسوری سکرٹری مال و زعیم حلقہ اسلام آباد کا نکاح عزیزہ ناصرہ بیگم بنت ڈاکٹر محمد دین صاحب چکوال کے ساتھ بعوض مبلغ دو ہزار روپیہ حق مہر مکرم مولانا ابو العطاء صاحب جالندھری نے بعد نماز مغرب مسجد مبارک ربوہ میں مورخہ ۲۸ر جنوری ۱۹۶۷ء کو پڑھا۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس رشتہ کو جانبین کے لئے بابرکت فرما کر ثمرات حسنہ سے نوازے۔ آمین۔

(حمیدہ بیگم اہلیہ چوہدری بشیر احمد لسوری سمہ سٹہ جنکشن)

روزنامہ الفضل ربوہ میں اشتہار دے کر اپنی تجارت کو فروغ دیجیے۔ (مینجر)

حضرت نواب مبارکہ بیگم صاحبہ تحریر فرماتی ہیں "خدا تعالیٰ کے فضل اور رحم سے آپ کے سرمہ نے میری نظر کو بہت فائدہ بخشا ہے اتنی کمزور ہو گئی تھی کہ کسی کی جانب آنکھ بھر کر دیکھنا بھی نظر پر اثر کرتا تھا۔ ذرا سا پڑھنے لکھنے سے نظر گھبرا جاتی تھی اب نمایاں فرق ہے۔ الحمد للہ"

دونوں سرمے قیمت چار روپے، سونے کی گولیاں پیشاب کے امراض شکر فاسفیٹ، البیومن کے لئے مفید جنرل ٹانک ایک ماہ کورس قیمت سولہ روپے لبوب کبیر موسم سرما کا خاص طاقت بخش تحفہ نصف پاؤ گیارہ روپے۔ ایک پاؤ بیس روپے زود جام عشق ایک ماہ سولہ روپے۔ مکمل فہرست کارڈ آنے پر مفت۔ ملنے کا پتہ:-
طبیہ عجائب گھر۔ امین آباد۔ ضلع گوجرانوالہ

ہوا

پاکستان میں ایجاد ہونے والی ادویات کی کامیابیاں

بفضلہ تعالیٰ ہم کئی ایک پرانی اور لاعلاج امراض کے لئے اونچی طاقت کی چار خوراکی اکسیریں تیار کرنے میں کامیاب ہو گئے ہیں چار خوراکی اکسیروں کو آزما کر کامیاب قرار دینے والے چند معززین کے اسماء درج ذیل ہیں:-

• جناب سید کمال یوسف صاحب مبلغ اسلام کوپن ہیگن • جناب ملک صلاح الدین صاحب مولف اصحاب احمد قادیان • جناب میجر حمید احمد صاحب کلیم (آف ربوہ) پاک آرمی • جناب مرزا محمد اسلم صاحب کرشن نگر لاہور • جناب ملک سلیم احمد صاحب ناصر ایڈووکیٹ چنیوٹ • جناب خواجہ محمد حنیف صاحب دکاندار گولبازار ربوہ • اور جناب چوہدری نور محمد صاحب چیف اکاؤنٹنٹ کریسنٹ ٹیکسٹائل ملز لمیٹڈ لوہے والا۔

بفضلہ تعالیٰ مندرجہ ذیل اکسیریں اپنی متعلقہ امراض کا مکمل علاج ہیں:-

۱۔ اکسیر بواسیر	PILES CURE	۸۔ اکسیر چشم	EYES CURE
۲۔ اکسیر درد	PAINS CURE	۹۔ اکسیر زیان گوش	OTORRHOEA CURE
جوڑوں اور اعصاب کی دردوں اور گنٹھیا کے لئے		۱۰۔ اکسیر ناسور	FISTULA CURE
۳۔ اکسیر سردرد	HEADACHE CURE	۱۱۔ اکسیر تبخیر	FLATULENCE CURE
۴۔ اکسیر زکام (ناک سے اخراج)	COLD CURE	۱۲۔ اکسیر درد شکم	COLIC CURE
۵۔ اکسیر نزلہ (حلق سے اخراج)	CATARRH CURE	۱۳۔ اکسیر سیلان الرحم	LEUCORRHEA CURE
۶۔ اکسیر دمہ (خشک و تر)	ASTHMA CURE		
۷۔ اکسیر نکسیر	EPISTAXIS CURE	۱۴۔ اکسیر بانجھ پن	STERILITY CURE

ہر دوا کے مکمل کورس (چار خوراک) کی قیمت دس روپے خرچ ڈاک بذریعہ وی پی ڈیڑھ روپیہ۔

• کیور ٹو میڈیسن کمپنی رجسٹرڈ ۳ کمرشل بلڈنگ دی مال، لاہور
• ڈاکٹر راجہ ہومیو اینڈ بائیو کیمک متصل ڈاکخانہ گولبازار ربوہ

سرنور والوں کا
نورانی کاجل
و دیگر ادویات افضل برادرز
گول بازار ربوہ سے مل سکیں گی،
خریدتے وقت شفاخانہ رفیق حیات
کا لیبل دیکھ لیا کریں۔
شفاخانہ رفیق حیات رجسٹرڈ
ٹرنک بازار سیالکوٹ

احباب ہمیشہ اپنی قابل اعتماد سروس
پرنس ٹرانسپورٹ کمپنی لمیٹڈ لاہور
کی
آرام دہ اور دلکش بسوں میں سفر کریں،
(مینجر)

اپنا خریداری نمبر نوٹ کر لیں
مینجر الفضل سے خط و کتابت اور ترسیل زر کے وقت اس نمبر کا حوالہ ضرور دیں۔ یہ نمبر آپ کے پتہ کی چٹ پر درج ہوتا ہے۔

خوبصورت اور مضبوط دانت جدید ترین طریقہ سے بغیر تالو کے لگائے جاتے ہیں
دانت بغیر درد کے نکالے جاتے ہیں، دانتوں کی جملہ امراض کا علاج کیا جاتا ہے، ڈاکٹر شریف احمد پرانا اڈہ چنیوٹ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

نویں کُل پاکستان ناصر باسکٹ بال ٹورنامنٹ کا دوسرا دن!

ائیر فورس اور ریلوے کی ٹیمیں فائنل میں پہنچ گئیں!

فائنل میں پہنچنے کے لئے نامور ٹیموں کے درمیان جان توڑ مقابلے، بلند پایہ اور معیاری کھیل کا مظاہرہ

ربوہ ۲۱ رفروری ــــــــ کل مورخہ ۲۰ رفروری کو نویں کل پاکستان ناصر باسکٹ بال ٹورنامنٹ کے دوسرے دن قومی چیمپئن پاکستان ایئرفورس اور پاکستان ویسٹرن ریلوے کی نامور ٹیمیں جو قومی سطح پر باہم ایک دوسرے کی پرانی حریف ہیں فائنل میں پہنچ گئیں۔ لیگ سسٹم کے ماتحت کھیلے جانے والے اس ٹورنامنٹ کے ہر سہ سیکشنوں کلب سیکشن۔ کالج سیکشن اور سکول سیکشن) میں کل دس میچ کھیلے گئے جن میں سے علی الخصوص کلب سیکشن کے دو میچ بہت جاندار اور ولولہ انگیز تھے ان میں سے ایک میں پی اے ایف نے برادرز کو ۵۰ کے مقابلے میں ۶۲ پوائنٹ سے شکست دی۔ اور دوسرے میچ میں پی ڈبلیو آر نے برادرز پر ۵۷ کے مقابلہ میں صرف ۶۰ پوائنٹ سے سبقت حاصل کی۔ دونوں میچوں میں برادرز نے ملک کی دونوں نامور ٹیموں (پی اے ایف اور پی ڈبلیو آر) کا بہت ڈٹ کر جان توڑ مقابلہ کیا۔ اور آخر تک ہمت نہ ہار کر اپنے نامور حریفوں کو آسانی سے سبقت نہ لے جانے دی۔ خاص طور پر ریلوے کے بالمقابل آخر میں برادرز کے ایک کھلاڑی کے کم ہو جانے کی وجہ سے ان کے صرف چار کھلاڑی ہی مقابلہ پر ڈٹے رہے اس کے باوجود پی ڈبلیو آر ان پر تین پوائنٹس سے زیادہ کی سبقت حاصل نہ کر سکی۔ ان ہر دو میچوں میں ملک کی تین نامی گرامی اور مایہ ناز ٹیموں نے بہت بلند پایہ اور معیاری کھیل کا مظاہرہ کیا۔ خاص طور پر پی اے ایف کے بشیر اور اکبر، پی ڈبلیو آر کے نصر اور محمد خان نیز برادرز کے دستگیر اور امین شیخ کا کھیل خاص شان کا حامل تھا اور بہت پسند کیا گیا۔

کالج سیکشن میں تعلیم الاسلام کالج کی اے ٹیم (ٹائیگرز) جسے یونیورسٹی چیمپئن ہونے کا اعزاز حاصل ہے اور تعلیم الاسلام کالج کی "بی" ٹیم (پینتھرز) جو بورڈ کی چیمپئن ہے دونوں فائنل میں پہنچ گئیں۔ "اے" ٹیم نے اپنے پرانے حریف لاء کالج کو اور "بی" ٹیم نے اپنے پہلے حریف ایم سی کالج اوکاڑہ کو شکست دی۔ اب تعلیم الاسلام کالج کی اپنی دونوں ٹیمیں فائنل میں چیمپئن شپ کے لئے ایک دوسرے کے خلاف نبرد آزما ہوں گی۔

سکول سیکشن میں پی اے ایف سکول سرگودھا نے وحدت کالونی سکول (لاہور) کو ۲۱ کے مقابلہ میں ۲۸ پوائنٹس سے شکست دی اور چیمپئن شپ کا اعزاز حاصل کیا۔

کل ٹورنامنٹ کے دوسرے روز کھیلے جانے والے میچوں کے نتائج درج ذیل ہیں:-

کلب سیکشن:-

۱- پی اے ایف (۶۲) بالمقابل برادرز (۵۰)

۲- پی ڈبلیو آر (۶۳) بالمقابل ٹی آئی کلب (۳۹)

۳- کے سی آر کراچی (۴۶) بالمقابل فرینڈز ربوہ (۱۸)

۴- یو اے سی ربوہ (۶۶) بالمقابل ڈان ربوہ (۲۲)

۵- پی اے ایف (۶۹) بالمقابل ٹی آئی کلب (۴۴)

۶- پی ڈبلیو آر (۶۰) بالمقابل برادرز (۵۷)

کالج سیکشن:-

۱- ایم سی اوکاڑہ (۴۵) بالمقابل ایف سی کالج لاہور (۲۳)

۲- (ٹی آئی) زیڈ ایم کالج کراچی (۵۷) بالمقابل گورنمنٹ کالج جھنگ (۵۱)

۳- ٹی آئی پینتھرز ربوہ (۵۶) بالمقابل ایم سی اوکاڑہ (۲۷)

سکول سیکشن:-

پی اے ایف سکول سرگودھا (۲۸) بالمقابل وحدت کالونی سکول (۲۱)

فائنل مقابلے آج ڈیڑھ بجے بعد دوپہر شروع ہو رہے ہیں۔ فائنل مقابلوں کے اختتام پر انعامات کی تقسیم عمل میں آئے گی۔

ترسیل زر اور انتظامی امور سے متعلق منیجر الفضل سے خط و کتابت کیا کریں

نہایت مبارک تحریک اور عہدیداران جماعت کا فرض

حضرت امیر المومنین خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ نے احمدی بچوں کو دفتر جدید میں باقاعدہ حصہ لینے اور کم از کم پچاس پیسے ماہوار ادا کرنے کی نہایت مبارک تحریک فرمائی ہے۔ عہدیداران سے درخواست ہے کہ وہ حضور کی اس مبارک تحریک کی اہمیت کے پیش نظر اس تحریک کو خصوصیت سے کامیاب کرنے کی کوشش فرما دیں۔

سیکرٹری صاحب مال ہر بچہ کو چندہ کی وصولی پر الگ الگ رسید جاری کریں اور روزنامچہ میں باقاعدہ اندراج فرمائیں۔ جزاکم اللہ احسن الجزاء۔

(ناظم مال وقف جدید)

سیکنڈری بورڈ کے تقریری مقابلہ میں

تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کے طالب علم کی نمایاں کامیابی

یہ خبر جماعت میں خوشی اور مسرت کے ساتھ سنی جائے گی کہ سیکنڈری بورڈ کے تقریری مقابلہ میں جو ۱۵- فروری کو لاہور میں منعقد ہوا۔ اور جس میں ہر ضلع کا ایک ایک بہترین مقرر شامل تھا۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے تعلیم الاسلام ہائی سکول ربوہ کا طالب علم عزیز بشیر احمد طارق (ابن مکرم قاری محمد امین صاحب محاسب صدر انجمن احمدیہ) ضلع جھنگ کا بہترین مقرر ہونے کی حیثیت سے شامل ہو کر دوم قرار پایا۔ اور پچھتر روپیہ کے انعام کا مستحق ہوا۔ الحمد للہ۔ اللہ تعالیٰ یہ اعزاز عزیز مذکور اور سکول کے لئے مبارک کرے۔ آمین

• درخواست دعا۔ میرے دادا جان کچھ عرصہ سے بیمار چلے آ رہے ہیں احباب جماعت اور بزرگان سلسلہ سے ان کی صحت یابی کے لئے دعا کی درخواست ہے (دانش منذ بگووالی۔ راولپنڈی)

زعمائے انصار اللہ توجہ فرمائیں

امید ہے ہفتہ شجرکاری کے سلسلہ میں مجالس انصار اللہ نے بھرپور کوشش کی ہوگی اب اس کے بعد دوسرا مرحلہ شروع ہوتا ہے اور وہ یہ کہ اس ننھی پود کی باقاعدہ دیکھ بھال کا کام جاری رکھا جائے۔ نیز براہ مہربانی مطلع فرمائیں کہ اس ہفتہ کے دوران کس قدر نئے پودے لگائے گئے۔

(قائد ایثار مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب کا خطاب

احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن لاہور کے زیر اہتمام مورخہ ۲۴ رفروری ۶۷ء بروز جمعہ نماز جمعہ کے فوراً بعد محترم جناب چوہدری محمد ظفر اللہ خان صاحب احمدی طلباء سے خطاب فرمائیں گے۔ لاہور کے مختلف کالجوں و یونیورسٹیوں کے طلباء سے درخواست ہے کہ وہ اس روز نماز جمعہ مسجد دارالذکر لاہور میں ادا فرمائیں۔ اور اس کے بعد اجلاس میں شرکت کر کے محترم چوہدری صاحب موصوف کے خطاب سے فائدہ اٹھائیں۔

دیگر احباب کرام خصوصاً نوجوانوں سے بھی شرکت کی درخواست ہے۔

(ڈاکٹر محمد محسن ہاشمی صدر احمدیہ انٹر کالجیٹ ایسوسی ایشن لاہور)

امتحان "چشمۂ مسیحی" کا التوا!

مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ کے ماتحت "چشمۂ مسیحی" کا امتحان اب ۲۶ رفروری کو بعد نماز عصر ہوگا کتاب مذکور الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ کی طرف سے طبع کرا دی گئی ہے۔ خدام سے گزارش ہے کہ وہ اس کتاب کو حاصل کر کے امتحان کی پوری تیاری کریں اور زیادہ سے زیادہ تعداد میں شامل ہوں۔

(حمید رمکی ظفر ناظم تعلیم مجلس خدام الاحمدیہ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴